

20881 - کیا قسم کا کفارہ نقدی کی صورت میں ادا کر دے کیونکہ اس وقت نقدی دینا غلہ سے زیادہ نفع مند ہے

سوال

کیا میرے لیے قسم کے کفارہ میں غلہ کی قیمت تقسیم کرنا جائز ہے؟ کیونکہ وقت حاضر میں غلہ سے نقدی زیادہ نفع مند ہے، اور پھر انسان کو ایک ہی وقت میں اکٹھے دس مسکین ملنے بھی مشکل ہیں؟

پسنیدہ جواب

الحمد لله.

قسم یا ظہار یا رمضان کا روزہ جماع کے ساتھ فاسد کرنے کے کفارہ میں غلہ کے بدلہ میں نقدی تقسیم کرنا جائز نہیں، اگرچہ اس کے خیال میں نقدی زیادہ فائدہ مند ہی کیوں نہ ہو، بلکہ وہ کفارہ میں وہی جنس ادا کرے جو وہ اپنے اہل و عیال کو کھلاتا ہے یعنی جو ان کی غذا ہے، مثلاً گندم، یا کھجور، یا جو، یا چاول وغیرہ، کیونکہ کفارہ عبادات میں شامل ہوتا ہے، جسے ادا کرتے وقت اس کی کیفیت کا خیال رکھنا ہوگا کہ اسی طریقہ پر ادا کیا جائے جو شریعت نے حکم دیا ہے۔

اور غلہ قبول کرنے والے فقراء بہت زیادہ ہیں، لیکن لوگ تو وہ چیز تلاش کرتے ہیں جس میں انہیں کوئی عمل نہ کرنا پڑے چاہے وہ کام تھوڑا ہی کیوں نہ ہو، اور اس میں کوئی مشکل پیش نہ آئے، جس پر کفارہ واجب ہو اس پر واجب نہیں کہ وہ کفارہ کو ایک ہی وقت میں تقسیم کرے، بلکہ اس کے لیے جس طرح میسر ہو۔

ماخوذ از: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (8 / 23) .

اور جب کسی شخص کو دس مسکین نہ ملیں، یا اس کے لیے خود کفارہ نکالنے میں مشکل ہو، تو خیراتی تنظیمیں موجود ہیں جو لوگوں کی نیابت کرتے ہوئے کفارہ مستحقین تک پہنچانے کا کام کرتی ہیں۔

لہذا ممکن ہے کہ وہ کفارہ کی قیمت کسی با اعتماد خیراتی تنظیم کو ادا کر دے، تا کہ وہ اس کی جانب سے کفارہ ادا کرے۔

والله اعلم .